



ہڈیوں کے بھرجھرے پن کی بیماری کے عالمی دن کے موقع پر لاہور جنرل ہسپتال میں آگاہی واک کا انعقاد  
پرنسپل پروفیسر محمد طیب، ڈاکٹر عرفان محبوب، ایم ایس ڈاکٹر محمود صلاح الدین اور شرکاء کی بڑی تعداد میں شرکت

ٹریٹمنٹ و مصنوعی حادثات: آرتھرو پیڈک کے ڈاکٹرز اپنی پیشہ وارانہ مہارت میں اضافہ کریں: پروفیسر محمد طیب

ہڈیوں کے بھر بھر سے پن سے بچاؤ کیلئے متوازن غذا اور ورزش ضروری ہے: پروفیسر عرفان محبوب و دیگر مقررین کا خطاب  
ہیڈلٹ کا استعمال زندگیوں کو محفوظ بناتا ہے، آسٹریو پوروسس و ٹراما منیجمنٹ پر جنرل ہسپتال میں سیمینار  
حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کیلئے دودھ، دسی، پیئر اور کیشیم وانی دیگر اشیاء کا استعمال نہایت ضروری ہے: پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج

لاہور 22 اکتوبر:..... پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج و لاہور جنرل ہسپتال پر پروفیسر ڈاکٹر محمد طیب نے کہا کہ بڑھتے ہوئے ٹریٹمنٹ و مصنوعی حادثات میں ٹراما منیجمنٹ کی اہمیت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اور ٹراما منیجمنٹ کی سطح کی طور پر اہمیت اختیار کر گیا ہے لہذا آرتھرو پیڈک سے منسلک ڈاکٹرز کو اس شعبے میں تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے اپنی پیشہ وارانہ مہارت کو دور جدید کے تقاضوں کے مطابق بڑھانا ہو گا جبکہ ٹریٹمنٹ قوانین کی پابندی کر کے سڑکوں پر ہونے والے حادثات کو کم کرنے کے علاوہ موٹر سائیکل سواروں کے لئے ہیڈلٹ کا استعمال ان کی زندگیوں کو محفوظ بنا سکتا ہے۔ ٹریٹمنٹ قوانین کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لئے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں اور میڈیا کو بھی اپنا رول ادا کرنا ہو گا تاکہ نوجوان امتیازی تہا پر پر عمل کر اپنی قیمتی زندگیوں کو بچا سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آسٹریو پوروسس و ٹراما منیجمنٹ کے حوالے سے جنرل ہسپتال میں منعقدہ سیمینار اور واک کے اختتام پر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سیمینار سے پروفیسر ڈاکٹر عرفان محبوب، پروفیسر میاں محمد حنیف، ایم ایس ڈاکٹر محمود صلاح الدین، ڈاکٹر عثمان نذیر گل و دیگر طبی ماہرین نے کیا جبکہ واک میں ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن ڈاکٹر رانا محمد شفیق، ہر سنگ، نظامیہ، مختلف شعبوں کے ڈاکٹرز، نرسیں اور ریجی میڈیکس نے شرکت کی۔

پروفیسر محمد طیب اور پروفیسر عرفان محبوب کا کہنا تھا کہ ہڈیوں کے بھر بھر سے پن (آسٹریو پوروسس) کی بیماری سے بچاؤ کیلئے متوازن خوراک کے ساتھ ورزش اور صحت مند زندگی ناگزیر ہے۔ اس مرض سے زیادہ تر خواتین اور عمر رسیدہ افراد متاثر ہوتے ہیں اور کیشیم کی کمی کی وجہ سے ہڈیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گھٹا آئینہ کی کمی کی وجہ سے حاملہ خواتین پہلی صحت کے مسائل سے دوچار ہوتی ہیں اور جسم میں کیشیم کی کمی اور ہڈیوں کو بھی کمزور کر دیتی ہیں۔

پرنسپل جنرل ہسپتال اور معروف گانا گاناکالوجسٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد طیب نے کہا کہ بچوں کی بیداری میں مناسب وقت ہونا نہ صرف عام جسمانی صحت کے لئے ضروری ہے بلکہ خواتین کی ہڈیوں کی مضبوطی کا بھی ضامن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں غربت، پسماندگی اور ناخوانگی کی وجہ سے لوگ بہتر خوراک کا انتخاب نہیں کر سکتے جس کے نتیجے میں انسانی جسم کی ہڈیاں افر ہو جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید طرز زندگی میں تبدیلی روزانہ بلکی ورزش تہا کو نوشی سے پرہیز، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کیلئے روزانہ کی بنیاد پر دودھ، دسی، پیئر اور کیشیم وانی دیگر اشیاء کا استعمال نہایت ضروری ہے۔

طبی ماہرین کا کہنا تھا کہ آسٹریو پوروسس کے نتیجے میں سب سے زیادہ کوہیے، اور بڑھ چکی ہڈی، پہلی اور کلانی کی ہڈیاں متاثر ہوتی ہیں اور جسمانی وزن کی وجہ سے پیشتر کیسز میں بھی کوہیے کی ہڈی فریکچر کا شکار ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریو پوروسس سے محفوظ رہنے کے لئے ابتدا ہی سے امتیازی تہا پر اختیار کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر گھٹا سے کیشیم کی مطلوبہ مقدار حاصل نہ ہو سکتا تو اسے گولیوں یا دیگر مضمونعات سے بھی پورا کریں لیکن یہ خیال رکھیں کہ دن بھر میں یہ مقدار 2 ہزار ٹی گرام سے نہ بڑھے، سیمینار میں سینئر ڈاکٹر زریست میڈیکل کے طلباء و طالبات کے سوالوں کے جوابات بھی دیے اور جدید میڈیکل ریسرچ کے حوالے سے ان کا عملی مل بتایا۔ اس موقع پر میڈیکل سٹوڈنٹس کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔